پانچواں ابجٹ اجلاس

سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 7 جولائی 1997 مطابق یکم ربیع الاول 1418 ہجری (بروز سوموار)

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	رخصت کی درخواستیں	۲
۳	زیر غور	۳
۴	بلوچستان آبپاشی و نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ 1997 (تحریک منظور ہوئی)	۸

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۷ جولائی ۱۹۹۷ء بمطابق یکم ربیع الاول ۱۴۱۸ ہجری (بروز سوموار) بوقت گیارہ بجکر پچاس منٹ (قبل دوپہر) زیرِ صدارت مولانا نصیب اللہ، ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم   بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

ترجمہ:۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پیدا کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے لوگ ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہی لوگ فساد برپا کرنے والے ہیں لیکن یہ محسوس نہیں کر رہے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں۔ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں آگاہ رہو کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔

(صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج چونکہ سوالات نہیں ہیں اسلئے وقفہ سوالات کو ختم کیا جاتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ جناب سوالات ہونے چاہیئے تھے۔ آن کے اجلاس میں ایسا قاعدہ ہے کہ سوائے بجٹ کے باقی ہر یعنی sitting میں سوال سب سے پہلے پوچھا جاتا ہے صفحہ ۱۷ قاعدہ ۳۲ جس میں واضح دیا ہے کہ ماسوائے بجٹ کے ....

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آج چونکہ قانون سازی ہے لہذا اسپیشل special طور پہ آج وقفہ سوالات نہیں ہوگا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ نہیں جناب والا قانون سازی کے لئے وقفہ سوالات کو ختم نہیں کیا جا سکتا بجٹ کے لئے واحد طریقہ اصول ہے جناب۔ جناب جو سوالات رہ گئے تھے اُسے ہونا چاہیئے تھا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تبدیل شدہ شیڈول schedule کے مطابق آج اسی طرح رکھا گیا ہے۔ تو جناب سے گزارش ہے کہ آپ تشریف رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ مہربانی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہو تو سیکرٹری صاحب پیش کریں

رخصت کی درخواستیں

اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی):۔ مولانا فیض اللہ اخوندزادہ صاحب نے علاقے میں اپنی مصروفیات کی بناء پہ آج سے ۱۲ جولائی تک رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:۔ سردار محمد صالح بھوتانی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پہ آجکے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے؟

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی:۔ مولانا عبدالواسع صاحب ۵ جولائی کے اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تھے اسلئے انہوں نے ۵ جولائی کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

چونکہ آج تحریک استحقاق نہیں ہے اسی طرح تحریک التواء بھی نہیں لہذا وقفہ زیرو آور Zero Hour ہے۔ اگر کوئی بولنا چاہے تو اپنے مسائل کو مختصر طور پہ بیان فرمائیں۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ جناب اسپیکر گزارش ہے کہ اس دن بھی قائد ایوان کی موجودگی میں ایک ذکر کیا گیا تھا سندھ سے پانی کی دستیابی نہری نظام کا وزیر اعلیٰ کے یہ میں نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ ہفتہ کے دن جو ان کے سامنے بات ہوئی تھی اور انہوں نے جو جواب دیا تھا...... آج صبح کی اطلاع ہے کہ سندھ والوں نے کیرتھر نہر میں پانی کم کر دیا ہے تو اُمید ہے کہ کل جا رہے ہیں کراچی وہاں یہ معاملات طے کرا کے آئیں۔ وہ تو ہم سمجھتے ہیں کہ سندھ والوں کے بہت مسئلے مسائل ہیں لیکن جو سندھ کا حصہ ہے اس نظام کا نہری نظام کا اس میں اندازاً 500 کیوسک پانی سندھ کے لوگ چوری کر رہے ہیں۔ تو بلوچستان کے حصہ سے وہ کاٹ لیتے ہیں۔ یہ بھی میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ In House Problem اسی کو control سندھ اریگیشن کرے۔ لیکن وہ پانی کس کا چوری کر رہے ہیں جو بلوچستان کا حصہ ہے۔ تو میری گزارش ہے آپ کے توسط سے وزیراعلیٰ سے کہ جب وہ کل بات کریں تو یہ معاملات طے کرا کے آئیں کہ 2400 کیوسک پانی ہمیں ملنا چاہیئے اور ہماری شکایت کے بعد وہ پھر اور کم کر دیتے ہیں۔ زور آوری ہے اور اسکا علاج نہیں ہے پتہ نہیں کیا ہو گا مستقبل میں۔

میر محمد اسلم بلیدی:۔ جناب اسپیکر اس ایوان کی توجہ میں ایک اہم مسئلے کی طرف

مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ گذشتہ آٹھ دس دنوں سے ہماری اور بی این پی کے ورکروں کی طرف سے مسلسل یہ بیانات آ رہے ہیں کہ ضلع لسبیلہ کے ساحلی قصبہ گڈانی میں بہاریوں کی آبادکاری کے لئے منصوبہ بندی ہو رہی ہے بقول ان کے ان کی آبادکاری کے لئے 1200 ایکڑ زمین بھی الاٹ allot کر رہے ہیں پتہ نہیں اس بات میں کتنی صداقت ہے ، وہ تو حکومتی دوست بہتر جانتے ہیں لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ کچھ حساس مسئلہ ہے اس پہ ہمیں سوچنا چاہیئے اور اس ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام دوستوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو ضرور ہم اس پہ سوچیں۔ میری وزیراعلیٰ صاحب سے گزارش ہے کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو وہ ہمیں اعتماد میں لے لیں کیونکہ بلوچستان پہلے سے ایک مہاجرستان بنا ہوا ہے۔ یہاں پہ مزید مہاجروں کی گنجائش نہیں بلکہ جو ان صاحبان کو ابھی لا رہے ہیں انہیں مہاجر کی حیثیت میں نہیں بلکہ انہیں مستقلاً یہاں بسانے کے لئے لا رہے ہیں جو ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے ساتھ اور بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کے ساتھ ایک بہت بڑی زیادتی ہے بلکہ ایک گہری سازش ہے۔ بلوچ قوم کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی۔ تو میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو وہ ہمیں اعتماد میں لے لیں نہیں تو اس مقدس ایوان میں ایک وضاحتی بیان جاری کر دیں تاکہ ہم اور ہمارے کارکن اور ان کے کارکن اور وہاں علاقے کے لوگ مطمئن رہیں۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب وزیر اعلیٰ اختر جان مینگل صاحب۔

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان):۔ جناب اسپیکر ہمارے معزز رکن جان جمالی صاحب نے سندھ کے پانی کا جو بلوچستان میں کم دیا جا رہا ہے اسکا مسئلہ ...... میرے خیال میں ہفتہ کے اجلاس میں میں نے ان کو یہ Assurance دی تھی کہ سندھ گورنمنٹ سے اس مسئلہ کو ہم حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کل ویسے ہی میری کراچی روانگی ہے جان جمالی صاحب چاہتے ہیں اگر ان کو مجھ پر اعتبار نہیں ہے تو میں ان کو بھی اپنے ساتھ لیتے چلتا ہوں شاید مجھ سے زیادہ ان کی بات میں وزن ہو، سندھی تو میں بھی بول سکتا ہوں شاید سندھی

زبان میں ہم سندھ کی گورنمنٹ کو سمجھا سکیں ۔ تو اسکی میں ان کو Assurance دیتا ہوں اپنی طرف سے میں اس کو...... تو وہ اسمیں Busy تھے ۔ کل جو..... شاید ہماری وہاں پہ ملاقات ہو اسمیں اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کروں گا ۔ جہاں تک مسئلہ بہاریوں کی آبادکاری کا ہے میرے خیال میں ہمارے جو معزز رکن ہیں وہ خود کہہ رہے ہیں ان کو خود اس بات کی تصدیق نہیں ہے کہ اسمیں کتنی صداقت ہے ؟ جب ان کو خود پتہ نہیں کہ اسمیں صداقت ہے یا نہیں پھر بھی statement دے رہے ہیں بہرحال بلوچستان حکومت کی نہ یہ پالیسی policy ہے نہ ہمارا کوئی پروگرام ہے کہ ہم باہر کے ملکوں سے آنے والے مہاجرین کو یہاں پر آباد کریں ہم تو پہلے سے یہاں پہ بسنے والے جو مہاجر آباد ہوئے ہیں ان سے تنگ آ چکے ہیں تو نہ ہی بلوچستان حکومت نے 1200 ایکڑ کسی کو Allot کی ہے بہاریوں کی آبادکاری کے لئے اور نہ ہی ہمارا ایسا کوئی پروگرام ہے ۔ صداقت کتنی ہے وہ تو آپ کو پتہ ہے کہ کسی نے Statement دیدیا اور ہم نے اس پر یقین کر لیا..... نہ گورنمنٹ کی طرف سے ایسی کوئی Policy ہے نہ اس پر ہم یقین کرتے ہیں ۔ Thank you جناب اسپیکر۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔

بلوچستان آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء

(مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۹۷ء وزیر متعلقہ مسودہ قانون نمبر ۲ کی بابت تحریک پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان.........

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب میں وزیراعلیٰ صاحب سے وضاحت مانگوں گا کہ انہوں نے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ مولانا امیر زمان صاحب کو دے دیا ہے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):۔ بات یہ ہے کہ یہ نوٹس میرے دستخط سے جاری ہوا ہے تو رولز کے تحت مجھے اجازت ہے کہ میں اس کو پیش کروں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ جو آپ نے نوٹس دیا ہے وہ بھی with due

respect غلط ہے۔ یعنی آپ کو نہیں دینا چاہیئے کیونکہ یہ بل ممبر انچارج بہرام خان اچکزئی ہے۔ ایریگیشن منسٹر اسکے علاوہ کوئی شخص اس کو پیش نہیں کر سکتا۔ نہ نوٹس دے سکتا ہے، اس لئے جناب متعلقہ وزیر کو کہا جائے کہ وہ اس کو غور کے لئے پیش کرے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) میری گزارش یہ ہے کہ اس وقت وزیر متعلقہ حج پر گئے ہوئے تھے تو نوٹس پر سرکار کے طرف سے کسی ساتھی نے دستخط کرنے تھے تو میں نے اس پر دستخط کیے۔ آج مجھے اس لئے کہا گیا اس کو پیش کرنے کے لئے چونکہ وہاں نوٹس پر میرے دستخط ہیں لہذا اس وجہ سے مجھے ہی پیش کرنا ہے اس کو ایوان میں۔ اسپیکر صاحب رولنگ دیں جس طرح بہتر جانتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ ہم نے دلائل دیئے ہیں جناب والا اسپیکر کو ....

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ عبدالرحیم خان صاحب اس بل کو پی۔ اینڈ۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ ڈیل deal کرے گا کوئی بات نہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ جناب والا آپ قاعدہ .... سیکرٹری صاحب۔ قاعدہ ذرا بتا دیں سیکرٹری صاحب آپ بھی مہربانی کریں ذرا قاعدے کے بارے میں اسپیکر صاحب کو ....

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ معقول عذر تو مولانا امیر زمان صاحب نے بیان کی .... نوٹس تو امیر زمان نے دیا تھا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ کسی قسم کا عذر قابلِ قبول نہیں ....

سردار نثار علی:۔ دستخط کی حد تک تو درست ہے لیکن اس کو پیش کرنا متعلقہ وزیر کا کام ہے اس کا فرض ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ یہ رولز کی باتیں ہیں کہ جس نے نوٹس دیا ہو وہی اسکو پیش کریگا۔

(قائد ایوان):۔ جناب اسپیکر اس کی میں وضاحت کر لوں کیونکہ جس وقت یہ نوٹس جاری کیا جا رہا تھا ہمارے متعلقہ وزیر موجود نہیں تو ظاہر ہے سینئر منسٹر موجود تھے ان کے

دستخط سے یہ نوٹس جاری ہوا تھا اور آج چونکہ اسمبلی کے رولز کے مطابق جس کے دستخط سے نوٹس جاری ہونا ہے اس وزیر کو یا اسی ممبر کو وہ بل پیش کرنا ہوتا ہے۔ معزز رکن رولز کا حوالہ دے رہے ہیں وہ کونسا رولز ہے اس کی وضاحت نہیں کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں اسپیکر صاحب آپ رولنگ دے دیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ میں request کرونگا مولانا امیر زمان سے کہ ظلم کے معنی آپ ذرا بتا دیں عربی میں اور قرآن شریف اور پھر اس میں ذرا یہاں اس کا اطلاق کریں۔ اور جناب اسپیکر سے with due respect بھی یہ request کرونگا کہ ظلم کی معنی مفہوم عربی اور قرآن شریف میں یہاں ہاؤس میں پیش کیا جائے۔ اور پھر اس میں دیکھا جائے کہ کیا یہ ظلم نہیں کہ جو لوگ ایسا کام نہیں کر سکتے اور اس کو آپ ذمہ داری دیتے ہیں کیا ظلم کے زمرے میں نہیں آتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ مولانا صاحب مولانا صاحب آپ تحریک پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):۔ ظلم کی وضاحت کر دوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب آپ اپنی تحریک پیش کریں شائستگی کے ساتھ۔ اگر ہم اس ہاؤس کو چلائیں گے تو انشاء اللہ بہتر رہے گا۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):۔ اگر آپ مجھے اجازت دیتے ہیں تو میں ظلم کی وضاحت کر سکتا ہوں کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ رہنے دیں آپ اپنی تحریک پیش کریں۔

میر جان محمد خان جمالی:۔ ایک گذارش ہے کیونکہ ایوان کو اسی طرف لے جاتے ہیں کافی عرصہ پہلے ایک فلم ایکٹر تھے لالہ سدھیر ان کی فلم آئی تھی " بہرام " اس میں یہ بات کہ ظالمے دے ظلم دی آخری وچ تھا تو بہرام ظلم تھا دل کو جھلنے دے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ رحیم صاحب سے عرض کرتا ہوں کہ وہ ہمیں قاعدہ بتا دیں کیونکہ کوئی بھی وزیر کسی دوسرے وزیر کی جگہ پر بل پیش کر سکتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ اس لئے میں مولانا صاحب کو بار بار کہتا ہوں کہ آپ بل پیش کریں۔ مولانا صاحب آپ بل پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) :۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :۔ پوائنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر۔ Motion to be made by Member Incharge. ممبر جو انچارج ہے وہ پیش کر سکتا ہے کوئی اور نہیں پیش کرے گا جناب والا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب آپ تشریف رکھیں ایسی کوئی بات نہیں کوئی بھی وزیر پیش کر سکتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :۔ ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جناب والا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ اب اس بات کا فیصلہ ہو گیا۔ تحریک یہ ہے کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔ وزیر متعلقہ وضاحت فرمائیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ــــــــــ

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :۔ پوائنٹ آف آرڈر۔ میں نے ابھی ترمیم پیش کی ہے یہ جو آپ نے ابھی غور کے لئے پیش کیا رول ۸۷ کے تحت میں نے اسی کے تحت ۸۷ کے تحت ترمیم پیش کی ہے کہ اس بل کو سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیج دیں اور یہاں اس بل کو جنرل پبلک کی opinion کے لینے کے لئے پیش کیا جائے یہ قاعدہ ہے ــــــــــ

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ عبدالرحیم خان صاحب کو چاہیئے تھا ــــــــــ

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- یہ جناب والا میں آپ کو بتا دوں پھر اس کے بعد آپ رولنگ دیں مجھے کوئی اعتراض نہیں On the day appointed under Rule 85, or on any subsequent day to which the matter might have been adjourned, the Member Incharge may make any one of the following motions in regard to his bill. جس دن غور کے لئے وہ پیش کریگا تین چیزیں وہ پیش کر سکتا ہے۔ ایک یہ کہ اس کو غور کے لئے ایک یہ کہ اس کو سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دے اور ایک یہ کہ پبلک کے لئے مشتہر کیا جائے۔ جب انہوں نے غور کے لئے پیش کیا تو پھر ہمارا یہ حق ہے وہ یہ کہ ......

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ سنیئے میری بات۔ آپ نے دو دن کا نوٹس نہیں لیا ہے ......

عبدالرحیم خان مندوخیل :- اس ترمیم پر آپ فیصلہ دے دیں اس بل کو ......

ملک محمد سرور خان کاکڑ :- جس دن یہ بل اسمبلی میں پیش ہوا تھا اس دن اسی بل کو قاعدہ ۸۴ کے مقتضیات سے بری الذمہ قرار دیا گیا لہذا آج اس پر بحث نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ already بل پیش ہوا تھا اسی دن اسکو ۸۴ کے مقتضیات سے ......

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ میری بات تو سنیئے کم از کم ...... یہاں لکھا ہے ۸۴ نمبر پر لکھا ہے آپ میری بھی سن لیں ......

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جب بل غور کے لئے ہاؤس میں پیش کیا جائے ۸۶ کے تحت تو اس تحریک کے ترمیم میں ہم یہ پیش کر سکتے ہیں کہ نمبر ایک سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دو، نمبر ۲ اس کو مشتہر کرو عوام کے لئے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- عبدالرحیم خان صاحب آپ کو چاہیئے تھا کہ دو دن کا نوٹس دو

مکمل دن کے نوٹس آپ یہاں پیش کرتے آپ نے .... یہ آپ سن لیں۔ اگر کسی نے اس ضمن میں کسی مجوزیہ ترمیم نوٹس ..... آپ جھگڑنے سے باز آجائیں رولز کیا ہے ....

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ ابھی آپ تو رولنگ سنتے نہیں۔ اگر کسی نے اس ضمن میں یا کسی مجوزہ ترمیم آپ دیکھیں پڑھیں تو صحیح۔ اگر کسی نے اس ضمن یا کسی مجوزہ ترمیم کا نوٹس اس دن سے دو دن پہلے نہ دے دیا گیا ہو جس دن پیش کی جانے والی ....

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ جناب اسپیکر یہ ۲۸ جون کو پیش ہوا تھا لہذا اس بل پہ بحث ضرور کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کو روک نہیں سکتے۔ یہ غور کرنے کا وقت ہے آپ غور کر سکتے ہیں...... (مائیک بند)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب کی جو تحریک ہے وہ میں مسترد کرتا ہوں۔ مولانا صاحب آپ وضاحت کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر):۔ جناب اسپیکر جہاں تک رحیم صاحب نے ظلم کے بارے میں پوچھا تھا ظلم کا معنیٰ مجھے اچھی طرح آتا ہے چونکہ میں خود مظلوم ہوں بلکہ میں کہتا ہوں کہ اس ملک میں رہنے والے سارے مظلوم ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اکیلے آپ ہیں یا میں ہوں۔ جہاں تک یہ بات ہے کہ اس کو غور کرنے کے لئے پیش کیا جائے یہ تیس تاریخ کو غور کے لئے پیش ہوا اور پھر باقاعدہ خصوصی کمیٹی کے سپرد ہوا۔ اس میں غور و خوض کرکے اس کے بعد اسمبلی میں اس لئے نہیں آرہی ہے کہ اس کو غور کے لئے پیش کریں نہیں اس کو فی الفور غور کے لئے لایا جائے تاکہ اس کو منظور کریں۔ اس طرح ہے اس طرح نہیں ہے کہ اس پہ پھر بعد میں غور ہو گا۔ تو جناب والا پاکستان کا نہری نظام دنیا کے قدیم ترین نظاموں میں شمار کیا جاتا ہے لیکن مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے نظام آبپاشی بری طرح متاثر ہوا ہے اور پانی کی تقسیم غیر منصفانہ طور پر ہو رہی ہے اور ساتھ ہی پانی کی سطح نیچے گر رہی ہے اور یہاں بلوچستان میں سیم و تھور کا مسئلہ بھی پیدا ہوا ہے اس کے سدباب کے لئے حکومت پاکستان نے

عالمی بینک ۔ ایشیائی ترقیاتی بینک سمندر پار معاشی باہمی فنڈ حکومت جاپان کے تعاون سے قومی نکاسی پروگرام شروع کرنے کا ارادہ کیا ہے اس پروگرام کی کل مالیت ۳۱ ارب ۴۰ کروڑ روپے ہے اور بلوچستان کو تقریباً ایک ارب پینسٹھ کروڑ روپے کی امداد ملے گی اور یہ پروگرام ساڑھے چھ سال کی مدت میں پایۂ تکمیل تک پہنچے گا ۔ یہ قرضہ آسان شرائط پر ۳۵ سال کی مدت میں ادا کیا جائے گا لیکن اس بنیادی شرط کے ساتھ کاشتکار نظام آبپاشی میں موثر کردار ادا کریں گے اور محکمہ آبپاشی کو صوبائی خودمختیار ادارہ اور آبپاشی و نکاسی میں بدل دیا جائے گا ۔ اس شرط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بلوچستان کی آبپاشی و نکاسی کے اتھارٹی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء منظوری کے لئے پیش کیا جاتا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تحریک کو منظور کیا جائے ؟

(تحریک منظور کی گئی)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- اس پر بحث کریں گے ؟

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک منظور ہوئی ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جناب والا اس پر بحث کریں گے ۔ جناب والا یہ تو آئین ، قانون اور قاعدے کے خلاف جب یہ غور کے لئے پیش ہوگا سیکریٹری صاحب آپ اپنی ڈیوٹی ذرا ..... اگر میں ریکویسٹ request آپ کو کروں یا ایڈووکیٹ جنرل Advocate General کو یہاں بلایا جائے کہ یہ جو آپ نے اس وقت غور کے لئے پیش کیا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب اب یہ کلاز وار پیش ہوگا ۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- یہ کلاز وار آپ نہیں جا سکتے کہ ایسی اسمبلی میں قانون اور قاعدے کو کچل کر ہمارے صوبے پہ ایسی چیزیں مسلط کریں گے ...... (مائیک بند)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب اب کلاز وار پیش ہونے والا ہے آپ کو موقع دیا جاتا ہے آپ بالکل جس شق پہ بھی بولنا چاہتے ہیں بولنے کا اختیار ہے لیکن اب بحث نہیں ہوگی ۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب اب چونکہ شق وار پیش ہو جائے گا کلاز وار

پیش ہو جائے گا اگر سننے کا موقع تھا تو ہم سنتے رہتے۔

سردار فتح علی عمرانی:۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر صاحب۔ کوئی بل جو منظور ہونا ہے اس کے بعد بات ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد بھی عبدالرحیم صاحب اپنی تقریر شروع کیئے ہوئے ہیں ایک دفعہ منظور ہو گیا مسئلہ ختم ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ ابھی تک تو ایک شق بھی سامنے نہیں آیا ہے تو رحیم صاحب سے گزارش ہے کہ وہ تشریف رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ میں رول ۸۹ کے تحت بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب آپ ذرا اصولوں کی پاسداری رکھیں اس مقدس ایوان کا ذرا خیال رکھیں اپنے ساتھیوں کا ذرا خیال رکھیں دوسروں کی باتوں پہ نہ الجھ جائیں آپ سے گزارش ہے کہ شق وار ...... میرے سامنے پڑا ہے آپ ذرا تشریف رکھیئے ...... (مائیک بند) جناب عبدالرحیم صاحب گزارش ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ سوائے اس اصول کی نشاندہی کی میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو بل ہے آج ہاؤس میں پیش کیا گیا ہے میں اس کے وہ اصول جو مضر ہے ہمارے صوبے کے لئے وہ صوبائی اختیارات کے خلاف ہے آئین کے خلاف ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ تو کیا اس سارے ایوان نے آپ کے اس دعوے کے خلاف رائے کا استعمال نہیں کیا؟ (مائیک بند)

شیخ جعفر خان مندوخیل:۔ جناب اسپیکر سارے ایوان نے کہا ہے اپوزیشن یہ کہتی ہے کہ اس کے اوپر ڈسکشن discussion ہو ٹھیک ہے ڈسکشن میں اچھا ہے برا ہے سب پوائنٹ آئیں گے۔ ڈسکشن کوئی غلط بات نہیں ہے پھر شاید ہم بھی اس تحریک کی حمایت میں ووٹ دیدیں لیکن ڈسکشن کے لئے تو کوئی kill نہ کرے ان چیزوں کو۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ اس پہ کوئی بحث نہیں کرنی چاہیئے نہ کرے ہم کریں گے ہم بیان کریں گے پھر اس کے بعد آپ ہاؤس کے سامنے پیش کریں اگر ہاؤس نے منظور کیا

تو ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ کے جتنے بی ترامیم ہیں آپ اسمبلی سیکرٹریٹ ــــــــ تو آپ کی ترامیم پر غور کیا جا سکتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ میں پہلے اصول بیان کرونگا جناب والا۔ میں وہ اصول بیان کرونگا اس ہاؤس کے سامنے تاکہ ہاؤس سن لے اور پھر میں اس کے مطابق جب دوسرا اسٹیج آئیگا جس میں شق وار بات ہوگی اس میں اپنے ترامیم میرے یہ لکھے ہوئے ہیں آپ کے سامنے پیش کرونگا۔ قاعدہ یہ ہے کہ جب اسے منظوری کے بعد۔ بحث کے بعد جب یہ پھر منظوری کے لئے دوسرا یہ جو آپ کے ایجنڈا میں دیا ہوا ہے آپ ذرا اپنے ایجنڈا کے الفاظ دیکھیں ایجنڈے میں یہ دو حصے ہیں ایجنڈے کے وزیر متعلقہ تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کی آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے نمبر۱، نمبر۲ وزیر متعلقہ تحرک پیش کریں گے کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو منظور کیا جائے۔ جب یہ وہ پیش کریں میں اپنی ترامیم پیش کرونگا اور پھر شق وار اس پہ بحث کریں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آپ کو چاہیئے تھا کہ اپنی ترامیم کو اسمبلی سٹاف کے ہاں جمع کرتے تاکہ وہ پھر ہر ایک ممبر کے سامنے رکھتے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ جناب والا جب تک وہ غور کیلئے پیش نہیں ہوتا میں یہ ترمیم پیش نہیں کر سکتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ سے گزارش ہے کہ تشریف رکھیں جھگڑنے پر نہ آئیں آپ کا ہم بے حد احترام کرتے ہیں آپ ذرا تشریف رکھیں۔

(مائیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب ۱۰ مئی کو یہ بل پیش ہوا تھا تو آپ اپنی ترامیم کو یکجا کر کے اسمبلی کے سامنے رکھ دیتے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ آپ مہربانی کریں کہ اس وقت میرا یہ حق بنتا ہے آپ دیکھیں میں نے لکھا ہوا پڑھا ہے میرے پاس قاعدہ ہے آپ قاعدہ نمبر ۹۰ ذرا پڑھ لیں۔

(مائیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ تشریف رکھیں۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ:۔ پوائنٹ آف آرڈر سر۔ آپ ان کو بات کرنے دیں اس میں کیا حرج ہے ان کو اپنی بات کرنے دیں بعد میں ہم شق وار پاس کریں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ آپ کو بات کرنے کی اجازت ہے جب شق وار پیش ہو جائے ابھی تک پیش نہیں ہوئے ہیں وہ کیا بات کر سکیں گے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ نہیں پیش ہو گیا ہے غور کے لئے اور ہمیں ۸۹ کے تحت یہ میرا آئینی حق ہے کہ ....

(مائیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ اب مسودہ قانون نمبر ۲ کو کلاز وار زیر غور لایا جائیگا۔ کلاز نمبر ۲۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟ اور جو ان کی مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔ جناب عبدالرحیم مندوخیل صاحب۔ تحریک منظور ہوئی۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ کلاز نمبر ۳ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے ؟

عبدالرحیم خان مندوخیل:۔ یہ غیر ذمہ دارانہ آئین کی خلاف ورزی پر ہم احتجاج کرتے ہیں ہم احتجاج کرتے ہیں اور آپ نے ہمارے صوبے کے گلے میں ایک طوق ڈال دیا ہے۔

(مائیک بند کیا گیا)

(اس مرحلے پر عبدالرحیم خان مندوخیل اور سردار غلام مصطفیٰ خان ترین ایوان سے واک

آؤٹ کر گئے)

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۴ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے ؟

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ تحریک منظور ہوئی کلاز نمبر ۴ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) :۔ ترمیم یہ ہے مذکورہ مسودہ قانون کے دفعہ نمبر ۴ کے ذیلی دفعہ ایک کے کلاز نمبرز میں درج ذیل تبدیلی ہو گئی یعنی " کاشتکاروں کی انجمنوں کے چار نمائندے ہونگے اور دفعہ نمبر ۴ کے ذیلی دفعہ نمبر ۲ میں درج ذیل تبدیلی ہو گئی ہے یعنی دو اتھارٹی کے اجلاس کا کورم چار ارکان پر مشتمل ہو گا جس میں کاشتکاروں کے نمائندوں کا کم از کم ایک فرد لازماً حاضر ہو گا "۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ دفعہ ۴ میں ترمیم یہ ہے کہ " مذکورہ مسودہ قانون کے دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ ایک کے کلاز میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی کاشتکاروں کے انجمنوں کے چار نمائندے اور دفعہ ۴ کے ذیلی دفعہ ۲ میں درج ذیل ہو گی یعنی دو اتھارٹی کے اجلاس کا کورم چار اراکین پر مشتمل ہو گا جس میں کاشتکاروں کے نمائندوں کا کم از کم ایک فرد لازماً حاضر ہو گا"۔ اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۴ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ کلاز نمبر ۵۔ کلاز نمبر ۵۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں، جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔ (تحریک منظور ہوئی)

کلاز نمبر ۶۔ کلاز نمبر ۶ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) :۔ ترمیم یہ ہے کہ " دفعہ نمبر ۶ کے کلاز نمبر ۵ میں

درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی " حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر براہ راست یا بالواسطہ اتھارٹی کے کسی مادہ یا ملازمت میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا گیا ہو جس کے بارے میں اسے علم ہو کہ اسے اتھارٹی کے آپریشن کے نتیجے میں کوئی فائدہ پہنچے گا یا پہنچا ہے "۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ " دفعہ نمبر ۶ کے کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی " حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر براہ راست یا بالواسطہ اتھارٹی کے کسی مادہ یا ملازمت میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا گیا ہو جس کے بارے میں اسے علم ہو کہ اسے اتھارٹی کے آپریشن کے نتیجے میں کوئی فائدہ پہنچے گا یا پہنچا ہے "۔ اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۶ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہے ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۷ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے حق میں نہیں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۸ ۔ کلاز نمبر ۸ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) :- ترمیم یہ ہے کہ " دفعہ نمبر ۸ کے ذیلی دفعہ ۲ کے کلاز الف میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی (الف) بلوچستان نہری و نکاسی آب کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۰ء اور بلوچستان زیرزمین پانی کے حقوق کے بندوبست کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۸ء کے تحت اختیارات کو بروئے عمل لانا ۔ نمبر ۲ ذیلی دفعہ ۲ کی کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی " اتھارٹی کے فنڈز کو ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے مختلف کاموں کے لئے استعمال کرنا بشمول اتھارٹی کی انتظامیہ اور ملازمین کو تنخواہوں اور دیگر معاوضوں کی ادائیگی اور سرمایہ کی تشکیل کے لئے "۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ " دفعہ نمبر ۸ کے ذیلی دفعہ نمبر ۲ کے کلاز الف میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی (الف) بلوچستان نہری و نکاسی آب کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۰ ء اور بلوچستان زیر زمین پانی کے حقوق کے بندوبست کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۸ ء کے تحت اختیارات کو روبہ عمل لانا۔ نمبر ۲ ذیلی دفعہ ۲ کی کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی " اتھارٹی کے فنڈز کو ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے مختلف کاموں کے لئے استعمال کرنا بشمول اتھارٹی کی انتظامیہ اور ملازمین کو تنخواہوں اور دیگر معاوضوں کی ادائیگی اور سرمایہ کی تشکیل کے لئے "۔

اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۸ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۹ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۹ کو قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہے وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۰ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۱ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۱ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۲ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۳ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں ہو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۴ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۵ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۶ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۷ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ کلاز نمبر ۱۸۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۸ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟
جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ کلاز نمبر ۱۹ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر):۔ ترمیم یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۹ کی ذیلی دفعہ نمبر ایک میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی " ایک مذکورہ ایکٹ کے نافذ ہو جانے کے بعد ماسوائے دیگر امور جس کا اس میں ذکر ہے صوبائی محکمہ آبپاشی و برقیات کے شعبہ آبپاشی کے جملہ ملازمین اتھارٹی ہذا کے ملازم بن جائیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ ترمیم یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۹ کی ذیلی دفعہ نمبر ایک میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی " ایک مذکورہ ایکٹ کے نافذ ہو جانے کے بعد ماسوائے دیگر امور جس کا اس میں ذکر ہے صوبائی محکمہ آبپاشی و برقیات کے شعبہ آبپاشی کے جملہ ملازمین اتھارٹی ہذا کے ملازم بن جائیں گے۔
اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۹ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟
جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ کلاز نمبر ۲۰۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟
جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۱ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۲ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۳ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۴ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۵ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۶ ۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟